سوال

(627)اگر مقصود نصیحت ہو تو یہ غیبت نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے کسی کو کام پر رکھنا چاہا اور مجھے معلوم ہے کہ یہ شخص کئی اعتبار سے اس کام کے لیے موزوں نہیں ہے تو کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ اس شخص کے کچھ عیوب و نقائص اسے بتادوں، کیا یہ غیبت تو شمار نہیں ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

: اگر مقصود نصیحت اور خیر خواہی ہو تو یہ غیبت نہیں ہے کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا

«الدِّينُ النَّصِيحَةُ» قُلْنَا: لِمَنْ؟ قَالَ: «لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ» (صحیح مسلم، الایمان، باب بیان ان الدین النصیحۃ، ح: 55)

''دین خیر خواہی کا نام ہے، ہم نے کہا کس کے لیے خیر خواہی تو آپ نے فرمایا: اللہ کے لیے، اس کے رسول کے لیے، مسلمانوں کے حکمرانوں کے لیے، اور ان کے عوام کے لیے۔''

اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی ''صحیح'' میں بیان فرمایا ہے اور صحیح بخاری و مسلم میں حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز قائم کرنے، زکوۃ ادا کرنے اور ہر مسلمان کی خیر خواہی پر نبی اکرم ﷺ کی بیعت کی تھی۔ (صحیح بخاري، الایمان، باب قول النبی ﷺ الدین النصیحه، حدیث 57 و صحیح مسلم، الایمان باب بیان ان الدین النصیحه، حدیث: 56) اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص476